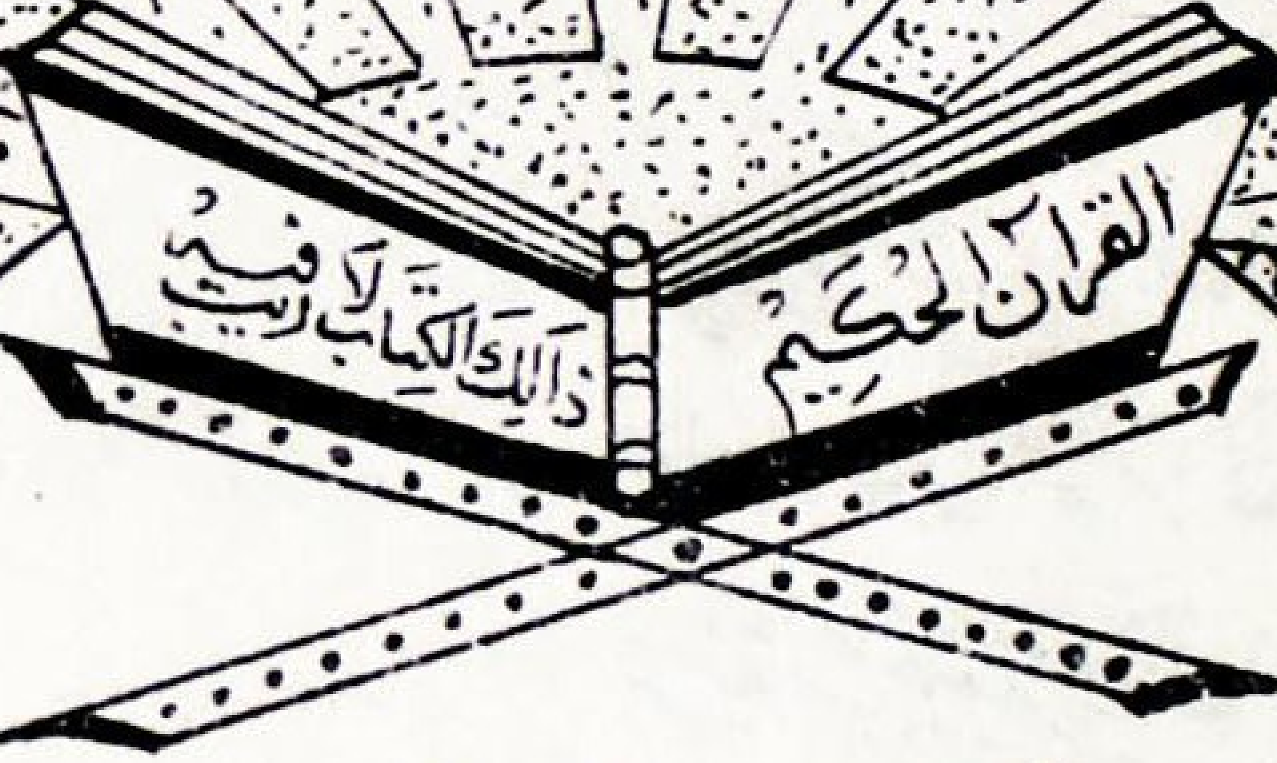

احکامِ ربِّ ذوالجلال

مرتبہ
مولانا خان محمد ربانی

ناشر
فرینڈز پبلیکیشنز ملتان

AL-MASHRAQ PUBLISHERS
22-ABKARI ROAD,
LAHORE

قیمت :- ایک روپیہ ۲۵ پیسے

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مرتّب محفوظ ہیں)

۱۲۱۸۹

*

نام کتاب .. .. احکام ربِّ ذو الجلال

مُرتّب .. .. مولانا خان محمد ربّانی

طابع وناشر .. .. فرینڈز پبلیکیشنز ملتان (حافظ عبد الرحیم)

باہتمام .. .. طباعت کدہ شاہین مارکیٹ ملتان

کتابت .. .. رئیس التحریر تاثیر

سرِورق .. ..

مطبع .. .. سید الیکٹرک پریس ملتان شہر

* مقامِ اشاعت *

فرینڈز پبلیکیشنز - حسین آگاہی ملتان

*

مطبوعاتِ فرینڈز

بامقصد * معیاری * خوشنما * ارزاں

*

بارِ اوّل ———— ۱۰۰۰ صفحات ————

قیمت ————

Marfat.com

قرآنِ پاک

★ کی ۱۲۷ آیاتِ مقدسہ میں رب تعالیٰ کی طرف سے پیش کردہ سینکڑوں اہم اور بنیادی احکام کا ایک حسین مجموعہ۔

★ ہر مسلمان کے گھر کی زینت۔

★ اسلامیات کے طلباء کی ایک اہم ضرورت۔

★ دین و دنیا کی فلاح کے حصول کا ذریعہ۔

★ صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کرنے والی کتاب۔

★ ایک ایسی کتاب جس پر خلوصِ نیت سے عمل نجات کا سبب ہوگا ————

★

گر تو می خواہی مسلماں زیستن
نیست ممکن جز بقرآں زیستن

★

Marfat.com

حرفِ آغاز

مولانا خان محمد صاحب ربانی کی یہ چوتھی کتاب ہے جسے پیش کرتے ہوئے نہ صرف یہ کہ ہم مسرت محسوس کرتے ہیں بلکہ خداوندِ تعالیٰ کا کروڑ کروڑ شکر بھی ادا کرتے ہیں کہ اُس نے اپنے کرم سے اپنے اس بندے کو نوازا جس کی قلندرانہ شان اور مومنانہ طرزِ زندگی دوسرے مسلمانوں کے لئے قابلِ تقلید ہے، اور جس نے دین کی سربلندی کیلئے قید وبند کی صعوبتوں کو لبیک کہا اور اس آزمائش کے دوران — **صفات المومنین** اور **صفات المجرمین** کی طرح زیرِ نظر کتابچے کو بھی مرتب کیا۔

اس کتابچے کی وقعت واہمیت کا اندازہ اس کے مطالعے کے بعد ہی ہوسکے گا۔ جہاں تک میری ذاتی رائے کا تعلق ہے میرے نزدیک محترم مولانا خان محمد صاحب ربانی کی یہ کوشش حددرجہ قابلِ تحسین ہے۔ یہ وہ قابلِ قدر کام ہے جس کی ضرورت عرصے سے محسوس کی جارہی تھی، یہ کتابچہ اسلامیات کے طلبہ کے نصاب میں شامل کرنے کے لائق ہے۔ اربابِ تعلیم کو میں سنجیدگی کے ساتھ اس طرف متوجہ ہونے کی دعوت دیتا ہوں۔ محترم ربانی صاحب کے سابقہ تینوں کتابچے صفات المومنین،

Marfat.com

صفاتِ المجرمین اور قرآنی و نبوی دعائیں بھی اپنی اہمیت کے لحاظ سے داخلِ نصاب کئے جانے کے لائق ہیں۔

اس کتابچے سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، اور وہ یہ ہے کہ مطالعے کے دوران بار بار یہ تصور ذہن نشین رکھئے کہ اللہ تعالےٰ آپ سے مخاطب ہے اور اس کے احکام براہ راست آپ تک پہنچ رہے ہیں۔ مطالعے سے پہلے اس فقرے کو آپ کے ذہن پر نقش ہو جانا چاہیئے، مطالعے کے دوران اس نقش کو اور گہرا ہو جانا چاہیئے اور مطالعے کے بعد اس نقش کو آپ کے عمل کے سانچے میں ڈھل جانا چاہیئے۔

عارف دہلوی

فرینڈز پبلیکیشنز ملتان

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا
تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ○

محمدؐ ۔ ۳۳

اے ایمان لانے والو! اللہ کی اطاعت کرو
اور رسولؐ کی اِطاعت کرو اور اپنے اعمال
کو ضائع نہ ہونے دو

*

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه

*

ا

يٰبَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ○
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا
اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّ
اِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ○ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا
الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○ اَتَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

Marfat.com

أَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ○ البقرہ ۴۶تا۴۲

اے بنی اسرائیل! ذرا میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم کو عطا کی تھی۔ میرے ساتھ تمہارا جو عہد تھا، اسے پورا کرو۔ تو میرا جو عہد تمہارے ساتھ تھا اُسے میں پورا کروں اور مجھ ہی سے ڈرو، اور میں نے جو کتاب بھیجی ہے اس پر ایمان لاؤ، یہ اُس کتاب کی تائید میں ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی، لہذا سب سے پہلے تم ہی اس کے منکر نہ بن جاؤ۔ تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میرے غضب سے بچو۔ باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش کرو۔ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں، اُن کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ۔ تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے لئے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو؟ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے؟ صبر اور نماز سے مدد لو، بے شک نماز ایک سخت مشکل کام ہے، مگر ان فرماں بردار بندوں کے لئے مشکل نہیں ہے، جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انھیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

٭

Marfat.com

۲

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○ (البقرہ)

اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ پیو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

۳

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○ البقرہ

یاد کرو، اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ، رشتہ داروں کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، لوگوں سے بھلی بات کہنا، نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ دینا، مگر تھوڑے آدمیوں

Marfat.com

تے ہو۔ اگر تم سب اس نعمت سے پھر گئے اور بات پھیرتے ہو۔

۴

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ البقرہ ۱۵۰

اور جہاں سے بھی تمہارا گزر ہو اپنا رُخ مسجدِ حرام ہی کی طرف پھیرا کرو، اور جہاں بھی تم ہو اُسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو تاکہ لوگوں کو تمہارے خلاف کوئی حجّت نہ ملے۔ ہاں جو ظالم ہیں اُن کی زبان کسی حال میں بند نہ ہوگی۔ تو اُن سے تم نہ ڈرو، بلکہ مجھ سے ڈرو۔ اور اس لئے کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کر دوں اور اس توقع پر کہ میرے حکم کی پیروی سے فلاح کا راستہ پاؤ گے۔

۵

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝ ع
البقرہ ۱۵۲

Marfat.com

تم مجھے یاد رکھو، میں تمھیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر ادا کرو، کفرانِ نعمت نہ کرو۔

۶

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ البقرہ ۱۵۳

اے ایمان لانے والو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۷

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ البقرہ ۱۶۸، ۱۶۹

لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انھیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو، وہ تو تمھارا کھلا دشمن ہے۔

Marfat.com

تمھیں بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے، اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں کہو جن کے متعلق تمھیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں۔

۸

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ البقرہ ۱۷۲، ۱۷۳

اے ایمان لانے والو! اگر تم حقیقت میں اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمھیں بخشی ہیں انھیں بے تکلّف کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اللہ کی طرف سے جو پابندی تم پر ہے وہ یہ ہے کہ مُردار نہ کھاؤ، خون سے اور سُور کے گوشت سے پرہیز کرو، اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھالے

Marfat.com

بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا ضرورت کی حد سے تجاوز کر لے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں، اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ
عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ
اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ وَلَكُمْ
فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○

اے ایمان لانے والو! تمہارے لئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد آدمی سے بدلہ لیا جائے، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور عورت اس جرم کی مرتکب ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کے لئے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا

Marfat.com

کا تصفیہ ہونا چاہیئے، اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خوں بہا ادا کرے، یہ تمھارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے؛ اس کے لئے دردناک سزا ہے۔ عقل و خرد رکھنے والو! تمھارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔ امیّد ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کروگے۔

۱۰

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۙ○ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ
فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى
وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ

Marfat.com

كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ
اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○ البقرہ ۱۸۳ تا ۱۸۵

اے ایمان لانے والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیائؑ کے پیروؤں پر فرض کئے گئے تھے۔ اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔ چند مقرر دنوں کے روزے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرلے۔ اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ فدیہ دیں۔ ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے، تو یہ اسی کے لئے بہتر ہے۔ لیکن اگر تم سمجھو تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ روزہ رکھو۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے اُس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں

کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمھارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا، اس لئے یہ طریقہ تمھیں بتایا جارہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کرسکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمھیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔

۱۱

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَآ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ○ البقرہ ۱۸۸

اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقے سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کے لئے پیش کرو کہ تمھیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

۱۲

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوٓا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ البقرہ ۱۹۰

Marfat.com

اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں، مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۱۳

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ○ البقرہ ۱۹۳

تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے ہو جائے، پھر اگر وہ باز آجائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

۱۴

وَأَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○ البقرہ ۱۹۵

اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالو احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

۱۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ... وَلَا

Marfat.com

تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا

اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ البقرہ ۲۰۸-۲۰۹

اے ایمان لانے والو! تم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو کر رہو اور شیطان کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ جو صاف صاف ہدایات تمھارے پاس آ چکی ہیں، اگر ان کو پا لینے کے بعد تم نے پھر لغزش کھائی، تو جان رکھو کہ اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

۱۶

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

قٰنِتِيْنَ ○ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

تَعْلَمُوْنَ ○ البقرہ ۲۳۸-۲۳۹

اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو، خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسنِ صلوٰۃ کی جامع ہو۔ اللہ کے آگے اس طرح کھڑے ہو جیسے فرماں بردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔ بدامنی کی حالت ہو، خواہ پیدل ہو، خواہ سوار، جس طرح ممکن ہو

Marfat.com

نماز پڑھو۔ اور جب امن میسر آجائے، تو اللہ کو اُس طریقے سے یاد کرو، جو اُس نے تمھیں سکھا دیا ہے، جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔

۱۷

يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّآ أَن تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ○ البقرہ ۲۶۷

اے ایمان لانے والو! جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمھارے لئے نکالا ہے، اس میں سے بہتر حصہ راہِ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کی راہ میں دینے کے لئے بُری سے بُری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو، حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمھیں دے، تو تم ہرگز اسے لینا گوارا نہ کرو گے الّا یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ۔ تمھیں جان لینا چاہیئے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔

۱۸

يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ

Marfat.com

الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ○ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ البقرہ ۲۷۸ تا ۲۸۰

اے ایمان لانے والو! خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو اصل لینے کے تم حقدار ہو، نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ تمہارا قرض دار تنگ دست ہو، تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو، اور جو صدقہ کر دو، تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، اگر تم سمجھو۔

۱۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ

مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ۚ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ
وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ ۚ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا
أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ
بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن
لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا
الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا
أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ
عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَن
تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ

Marfat.com

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○
وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ
مَّقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ
وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ ○ البقرہ ۲۸۲-۲۸۳

اے ایمان لانے والو! جب کسی مقرر مدت کے لئے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو تو اُسے لکھ لیا کرو۔ فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے۔ جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو، اُسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیئے۔ وہ لکھے اور املاء وہ شخص کرائے، جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا) اور اُسے اللہ اپنے رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو معاملہ طے ہوا ہو اُس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔ لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو یا املاء نہ کر سکتا ہو، تو اُس کا ولی انصاف کے ساتھ املاء کرائے۔ پھر اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو۔

Marfat.com

اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے
تو دوسری اُسے یاد دلائے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں جنکی
گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کے لئے کہا جائے
تو انھیں انکار نہ کرنا چاہیئے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا میعاد کے تعین کے
تعین کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک
یہ طریقہ تمہارے لئے زیادہ مبنی بر انصاف ہے اس سے شہادت قائم ہونے میں
زیادہ سہولت ہوتی ہے۔ اور تمہارے شکوک و شبہات میں مبتلا ہونیکا امکان
کم رہ جاتا ہے۔ ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے
ہو اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں مگر تجارتی معاملے طے کرتے وقت
گواہ کر لیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔ ایسا کروگے تو گناہ کا
ارتکاب کروگے۔ اللہ کے غضب سے بچو۔ وہ تم کو صحیح طریق عمل کی تعلیم
دیتا ہے اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔ اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز
لکھنے کے لئے کوئی کاتب نہ ملے تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم میں
سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کرکے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے
تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے اسے چاہیئے کہ امانت ادا کرے اور اللہ اپنے
رب سے ڈرے۔ اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ جو شہادت چھپاتا ہے اس کا
دل گناہ میں آلودہ ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

Marfat.com

۲۰

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ اٰل عمران ۲۸

مومنین اہلِ ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا ہمدرد اور ہمساتھ ہرگز نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اُس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں یہ معاف ہے کہ تم اُن کے ظلم سے بچنے کے لئے بظاہر ایسا طرزِ عمل اختیار کر جاؤ۔ مگر اللہ تمھیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے، اور تمھیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

۲۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۝ اٰل عمران ۱۰۲-۱۰۳

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ سب مل کر اللہ کی رسّی کو

Marfat.com

مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔

— ٢٢ —

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ○ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا
وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ آل عمران ۱۰۴-۱۰۵

تم میں کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہی رہنے چاہییں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔ کہیں تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔ جنہوں نے یہ روش اختیار کی وہ سخت سزا پائیں گے۔

— ٢٣ —

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ

لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ آل عمران ۱۱۸

اے ایمان لانے والے لوگو! اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمھاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمھیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے۔ اور جو کچھ وہ اپنے سینے میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمھیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)

۲۴

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ آل عمران ۱۳۹

دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

۲۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (آل عمران ۲۰۰)

اے ایمان لانے والو! صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لئے کمربستہ رہو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

۲۶

وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ (النساء ۲)

یتیموں کے مال ان کو واپس دو، اچھے مال کو بُرے مال سے نہ بدل لو، اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

۲۷

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا

Marfat.com

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ النساء ۵

اور اپنے وہ مال جنھیں اللہ نے تمھارے لئے قیامِ زندگی کا ذریعہ بنایا ہے، نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو، البتہ انھیں کھانے اور پہنے کے لئے دو اور انھیں نیک ہدایت کرو۔

— ۲۸ —

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ النساء ۱۹

اے ایمان لانے والو! تمھارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور نہ یہ حلال ہے کہ انھیں تنگ کر کے اسکے مہر کا کچھ حصہ اُڑا لینے کی کوشش کرو جو تم انھیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بدچلنی کی مرتکب ہوں تو (ضرور تمھیں تنگ کرنے کا حق ہے) ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمھیں ناپسند ہوں تو ہوسکتا ہے کہ

ایک چیز تمھیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔

۲۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ
وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ○
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ
نَارًا ط وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ○ النساء ۲۹-۳۰

اے ایمان لانے والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔ لین دین ہونا چاہئے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔ جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

۳۰

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ

Marfat.com

٣٠

اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ۝ النساء ٣٦

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمھارے قبضہ میں ہوں۔

٣١

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ النساء ٥٨

مسلمانو! اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کرو، اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو، اللہ تمھیں نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

Marfat.com

— ۳۲ —

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ
فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

النساء ۵۹

اے ایمان لانے والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور اُن لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم واقعی اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی ایک صحیح طریق کار ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

— ۳۳ —

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ النساء ۷۱

اے ایمان لانے والو! مقابلہ کے لئے ہر وقت تیار رہو۔ پھر جیسا موقع ہو

الگ الگ دستوں کی شکل میں نکلو یا اکٹھے ہوکر۔

۳۴

فَقَاتِلْ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ ۚ لَا تُکَلَّفُ اِلَّا نَفْسَکَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّکُفَّ بَاْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ۭ وَاللّٰہُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْکِیْلًا ○ النساء ۸۴

پس اے نبی اللہ کی راہ میں لڑو، تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لئے ذمہ دار نہیں ہو۔ البتہ اہلِ ایمان کو لڑنے کے لئے اکساؤ، بعید نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے، اللہ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اُس کی سزا سب سے زیادہ سخت ہے۔

۳۵

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَا اَوْ رُدُّوْھَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ○ النساء ۸۶

اور جب کوئی اِحترام کے ساتھ تمھیں سلام کرے تو اس سے بہتر طریقے سے جواب دو یا کم از کم اسی طرح، اللہ ہر چیز کا حِساب لینے والا ہے۔

Marfat.com

۳۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ
لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ
يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا
الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ النساء ۱۳۵

اے ایمان لانے والو! انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو،
اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات یا
تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریق معاملہ خواہ
مالدار ہو یا غریب، بہرحال اللہ دونوں سے زیادہ اس کا مستحق ہے کہ تم
اس کا لحاظ کرو۔ لہٰذا اپنی خواہشِ نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔
اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ
تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

۳۷

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ڛ اُحِلَّتْ لَكُـ

Marfat.com

بَهِيمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى
الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ○
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ
الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ
الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ
وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ
وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○

المائدہ ۵ - ۱ - ۲

اے ایمان لانے والو! بندشوں کی پوری پابندی کرو۔ تمہارے لئے مویشی قسم کے سب جانور حلال کئے گئے، سوائے اُن کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے۔ لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لئے حلال نہ کر لو۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

اے ایمان لانے والو! خدا پرستی کی نشانیوں کو بے حرمت نہ کرو۔

حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال کر لو، نہ قربانی کے جانوروں پر دست درازی
کرو، نہ اُن جانوروں پر ہاتھ ڈالو جن کی گردنوں میں نذرِ خداوندی کی
علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے ہوں اور نہ اُن لوگوں کو چھیڑو جو
اپنے رب کے فضل اور اُس کی خوشنودی کی تلاش میں مکانِ محترم
(کعبہ) کی طرف جا رہے ہوں۔ ہاں جب احرام کی حالت ختم ہو جائے تو
شکار تم کر سکتے ہو۔ اور دیکھو! ایک گروہ نے جو تمہارے لیے مسجد حرام
کا راستہ بند کر دیا ہے تو اُس پر تمہارا غصہ تمہیں اتنا مشتعل نہ کر دے کہ
تم بھی اُن کے مقابلے میں ناروا زیادتیاں کرنے لگو۔ نہیں! جو کام نیکی اور
خدا ترسی کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ کے کام ہیں ان میں
کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو، اس کی سزا بہت سخت ہے۔

۳۸

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا
أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا
ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ○ المائدہ ۳

تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے
سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو، وہ جو گلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر،
یا بلندی سے گر کر یا ٹکر کھا کر مرا ہو یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو،
سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا۔ اور وہ جو کسی آستانے
پر ذبح کیا گیا ہو۔ نیز تمہارے لئے یہ بھی ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعہ
سے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں۔ آج کافروں کو تمہارے دین
کی طرف سے پوری مایوسی ہو چکی ہے۔ لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو
آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لئے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت
تم پر تمام کر دی ہے، اور تمہارے لئے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے

Marfat.com

قبول کرلیا ہے (لہٰذا حرام و حلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو) البتہ جو شخص بھوک سے مجبور ہو کر ان میں سے کوئی چیز کھالے، بغیر اس کے کہ گناہ کی طرف اس کا میلان ہو تو بے شک اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

— ۳۵ —

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ المائدہ

Marfat.com

اے ایمان لانے والو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو چاہیئے کہ اپنے مونہہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو۔ سروں پر ہاتھ پھیر لو اور پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو تو تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کرکے آئے، یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو، بس اس پر ہاتھ مار کر اپنے مونہہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا مگر وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردے، شاید کہ تم شکر گذار بنو۔

۴۰

يَآ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٓ أَلَّا تَعْدِلُوا ط اِعْدِلُوا قف هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ز وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ○ المائدہ ۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ

کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت
رکھتا ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے
پوری طرح باخبر ہے۔

٤١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ المائدہ ۳۵

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی جناب میں باریابی
کا ذریعہ تلاش کرو، اور اس کی راہ میں جدوجہد کرو، شاید کہ تمہیں
کامیابی نصیب ہو جائے۔

٤٢

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ المائدہ ۳۸

اور چور خواہ عورت ہو یا مرد دونوں کے ہاتھ کاٹ دو یہ ان کی
کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا۔ اللہ کی قدرت
سب پر غالب ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔

۴۳

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ

بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ○ الانعام ۱۱۸

پھر اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو جس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اُس کا گوشت کھاؤ۔

۴۴

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ○ وَلَا

تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ○ الانعام ۱۲۰-۱۲۱

تم کھلے گناہوں سے بھی بچو اور چھپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کا اکتساب کرتے ہیں وہ اپنی اس کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے، اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اُس کا گوشت نہ کھاؤ، ایسا کرنا فسق

Marfat.com

ہے۔ شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ لیکن اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کرلی تو یقیناً تم مشرک ہو۔

۴۵

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوا مِن ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ۖ وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ (الانعام ۱۴۱)

وہ اللہ ہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ، باغستان اور کھیتیاں پیدا کئے کھیتیاں اگائیں جن سے قسم قسم کے ماکولات حاصل ہوتے ہیں۔ زیتون اور انار درخت پیدا کئے جن کے پھل صورت میں مشابہ اور مزے میں مختلف ہوتے ہیں۔ کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

Marfat.com

۴۶

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ الاعراف ۳

لوگو! جو کچھ تمھارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اُس کی پیروی کرو اور اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر تم نصیحت کم ہی مانتے ہو۔

۴۷

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا
وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ الاعراف ۳۱

اے بنی آدم! ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیؤ اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۴۸

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

Marfat.com

بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ الاعراف ۳۳

اے محمدؐ! ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی کے کام — خواہ کھلے ہوں یا چھپے — اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لئے اُس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے۔

۴۹

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ الاعراف ۵۵-۵۶

Marfat.com

اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے، اور خدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

۵۰

فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۝ الاعراف ۸۵-۸۶

پس وزن اور پیمانے پورے کرو، لوگوں کو اُن کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو، اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جب کہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے، اسی میں تمھاری بھلائی ہے اگر تم واقعی مومن ہو اور (زندگی کے) ہر راستے پر رہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوف زدہ کرنے اور

Marfat.com

ایمان لانے والوں کو خدا کے راستے سے روکتے ہو اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔

اٹھ

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ الاعراف ۱۵۸

اے محمدؐ! کہو کہ "اے انسانو! میں تم سب کی طرف اس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی اُمّی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے، اور پیروی اختیار کرو اس کی، امید ہے کہ تم راہ راست پا لو گے۔

٭

۵۲

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ الاعراف ۱۹۹-۲۰۰

اے نبیؐ! نرمی اور درگزر کا راستہ اختیار کرو، معروف کی تلقین کیے جاؤ اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ اگر کبھی شیطان تمھیں اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو، وہ سننے اور جاننے والا ہے۔

۵۳

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ الاعراف ۲۰۴

جب قرآن تمھارے سامنے پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو، شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے۔

۵۴

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ

Marfat.com

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ○ الاعراف ۲۰۵

اے نبیؐ! اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو دل ہی دل میں زاری

اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے

نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

۵۵

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ○ الانفال ۲۰

اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور حکم

سننے کے بعد اس سے سرتابی نہ کرو۔ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے

کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔

۵۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا

دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ

Marfat.com

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ الانفال ۲۴

اے ایمان لانے والو! اللہ اور اُس کے رسولؐ کی پکار پر لبیک کہو جبکہ رسولؐ تمھیں اُس چیز کی طرف بلائے جو تمھیں زندگی بخشنے والی ہے، اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے، اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

۵۷

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ الانفال ۲۵

اور بچو اُس فتنے سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف انہی لوگوں تک محدود نہ رہے گی جنھوں نے تم میں سے گناہ کیا ہو اور جان رکھو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

۵۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ الانفال ۲۷

اے ایمان لانے والو! جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ

Marfat.com

خیانت نہ کرو، اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو۔

۵۹

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
كُلُّهٗ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ الانفال ۳۹ ـ ۴۰

اے ایمان لانے والو! ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورا کا پورا اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر وہ فتنہ سے رک جائیں تو اُن کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے، اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وہ بہترین حامی و مددگار ہے۔

۶۰

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا

Marfat.com

عَلٰی عَبۡدِنَا یَوۡمَ الۡفُرۡقَانِ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ؕ

وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ الانفال ۴۱

اور تمھیں معلوم ہو کہ جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے، اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسولؐ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، اگر تم ایمان لائے اللہ پر اور اُس چیز پر جو فیصلے کے روز، یعنی دونوں فوجوں کی مڈبھیڑ کے دِن ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی (تو یہ حصہ بخوشی ادا کرو) اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۶۱

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا لَقِیۡتُمۡ فِئَۃً فَاثۡبُتُوۡا وَ اذۡکُرُوا اللّٰہَ کَثِیۡرًا لَّعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ○ وَاَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ وَلَا تَنَازَعُوۡا فَتَفۡشَلُوۡا وَتَذۡھَبَ رِیۡحُکُمۡ وَاصۡبِرُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ○ وَلَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ خَرَجُوۡا مِنۡ دِیَارِھِمۡ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ وَ

Marfat.com

اللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ○ الانفال ۴۵ تا ۴۷

اے ایمان لانے والو! جب کسی گروہ سے تمھارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللّٰہ کو کثرت سے یاد کرو، توقع ہے کہ تمھیں کامیابیاں نصیب ہوں گی، اور اللّٰہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمھارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو، یقیناً اللّٰہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اُن لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ نہ اختیار کرو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے، اور جن کی روش یہ ہے کہ اللّٰہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ اللّٰہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

۶۲

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ

Marfat.com

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ
لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ الانفال ۶۰-۶۱

اور تم لوگ، جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلہ کے لئے ہتیار رکھو تاکہ اس کے ذریعے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور اُن دوسرے اعداء کو خوفزدہ کرو جنھیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کروگے اُس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لئے جھک جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو، یقیناً اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

— ۶۳ —

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ
اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ
مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ التوبہ ۲۳

Marfat.com

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں۔ تم میں سے جو اُن کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔

۲۴

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ○ (التوبہ ۲۴)

اے نبی! کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے

Marfat.com

عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے اور اللہ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔

۶۵

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ۝

(التوبہ ۲۹)

جنگ کرو اہلِ کتاب میں سے اُن لوگوں کے خلاف جو اللہ اور روزِ آخر پر ایمان نہیں لاتے اور جو کچھ اللہ اور اس کے رسولؐ نے حرام قرار دیا ہے اُسے حرام نہیں کرتے اور دینِ حق کو اپنا دین نہیں بناتے۔ (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اور چھوٹے بن کر رہیں۔

۶۶

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ

Marfat.com

اَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (التوبہ ۴۱)

نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

— ۶۷ —

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ

عَلَیْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِی الرِّقَابِ وَ

الْغٰرِمِیْنَ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۭ

فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ۝

(التوبہ ۶۰)

صدقات تو دراصل فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور ان لوگوں کے لئے جو صدقات کے کام پر مامور ہوں، اور ان کے لئے جن کی تالیف قلب مطلوب ہو۔ نیز یہ گردنوں کو چھڑانے اور قرض داروں کی مدد کرنے میں اور راہ خدا میں اور مسافر نوازی میں استعمال کرنے کیلئے ہیں۔ ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور

Marfat.com

دانا وبینا ہے۔

٦٨

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ○ (التوبہ ٧٣)

اے نبیؐ! کفار اور منافقین دونوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرو اور اُن کے ساتھ سختی سے پیش آؤ۔ آخرکار اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بدترین جائے قرار ہے۔

٦٩

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ○ (التوبہ ١١٩)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

٧٠

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ○ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

Marfat.com

إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ○ وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ

وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

يَوْمٍ كَبِيرٍ ○ (هود ا تا ۳)

ال ر۔ فرمان ہے جس کی آیتیں پختہ اور مفصل ارشاد ہوئی ہیں،
ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے۔ کہ تم نہ بندگی کرو مگر صرف اللہ کی
میں اُس کی طرف سے تم کو خبردار کرنے والا بھی ہوں اور بشارت دینے
والا بھی۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے معافی چاہو اور اُس کی طرف پلٹ
آؤ تو وہ ایک مدت تک تم کو اچھا سامان زندگی دے گا اور صاحب
فضل کو اُس کا فضل عطا کرے گا۔ لیکن اگر منہ پھیرتے ہو تو میں تمہارے
حق میں ایک بڑے ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

۱۷

وَيَٰقَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا

تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ

Marfat.com

مُّفْسِدِیْنَ ۝ بَقِیَّتُ اللّٰہِ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۚ۬ وَمَآ اَنَا عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ۝ ھود ۸۵۔۸۶

اے برادرانِ قوم! ٹھیک ٹھیک انصاف کے ساتھ پورا ناپو اور تولو اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اللہ کی دی ہوئی بچت تمھارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم مومن ہو۔ اور بہرحال میں تمھارے اوپر کوئی نگران کار نہیں ہوں۔

۔۔۔۔ ۲۷ ۔۔۔۔

فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَکَ وَلَا تَطْغَوْاؕ
اِنَّہٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ وَلَا تَرْکَنُوْٓا اِلَی الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ
مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ
طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ
یُذْھِبْنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ ھود ۱۱۲تا ۱۱۵

پس اے محمدؐ! تم اور تمھارے وہ ساتھی جو (کفر اور بغاوت سے ایمان واطاعت کی طرف) پلٹ آئے ہیں، ٹھیک ٹھیک راہِ راست پر ثابت قدم رہو جیسا کہ تمھیں حکم دیا گیا ہے۔ اور بندگی کی حد سے تجاوز نہ کرو، جو کچھ تم کر رہے ہو اس پر تمھارا رب نگاہ رکھتا ہے۔ ان ظالموں کی طرف ذرا نہ جھکنا ورنہ جہنم کی لپیٹ میں آجاؤ گے، اور تمھیں کوئی ایسا ولی و سرپرست نہ ملے گا جو خدا سے تمھیں بچا سکے، اور کہیں سے تم کو مدد نہ پہنچے گی، اور دیکھو، نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر۔ درحقیقت نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ایک یاددہانی ہے ان لوگوں کے لئے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہیں۔ اور صبر کر، اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

۲۳

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○ (یوسف ۴۰)

فرمانروائی کا اقتدار اللہ کے سوا کسی کے لئے نہیں ہے اس کا

حکم ہے کہ خود اس کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو یہی ٹھیٹھ سیدھا طریق زندگی ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

۴ ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ الحجر ۸۸

تم اس متاعِ دنیا کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے، اور نہ ان کے حال پر اپنا دل کڑھاؤ، انھیں چھوڑ کر ایمان لانے والوں کی طرف جھکو۔

۵ ۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ○ الحجر ۹۴

جس چیز کا تمھیں حکم دیا جارہا ہے اُسے ہانکے پکارے کہہ دو اور شرک کرنے والوں کی ذرا پروا نہ کرو۔

۶ ۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ○ وَ

Marfat.com

اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ○ الحجر ۹۷ تا ۹۹

ہمیں معلوم ہے کہ جو باتیں یہ لوگ تم پر بناتے ہیں ان سے تمھارے
دل کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اپنے رب کی
حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو، اس کی جناب میں سجدہ بجا لاؤ، اور اس
آخری گھڑی تک اپنے رب کی بندگی کرتے رہو جس کا آنا یقینی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ
ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ
اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

النحل ۹۰، ۹۱

اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور
ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ اور اللہ کے عہد کو
پورا کرو جبکہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد
توڑ نہ ڈالو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر

Marfat.com

۷۸

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ وَلَا
تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

النحل ۹۴ - ۹۵

(اور اے مسلمانو!) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا ذریعہ نہ بنالینا، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اکھڑ جائے اور تم اِس جرم کی پاداش میں کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا بُرا نتیجہ دیکھو اور سخت سزا بھگتو۔ اللہ کے عہد کو تھوڑے سے فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمھارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

۷۹

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ○ النحل ۹۸

Marfat.com

پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطانِ رجیم سے خدا کی پناہ
مانگ لیا کرو۔

٨٠

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا
أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا
عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ وَلَا تَقُولُوا لِمَا
تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا
حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ
عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ○ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ○

النحل ١١٥ تا ١١٧

اللہ نے جو کچھ تم پر حرام کیا ہے وہ بس مردار اور خون اور سور
کا گوشت اور وہ جانور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو
البتہ بھوک سے مجبور ہو کر اگر کوئی ان چیزوں کو کھا لے بغیر اس کے کہ
وہ قانونِ الٰہی کی خلاف ورزی کا خواہشمند ہو یا بقدرِ ضرورت کی حد سے
تجاوز کا مرتکب ہو یقیناً اللہ معاف کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

Marfat.com

اور یہ جو تمھاری زبانیں جھوٹے احکام لگایا کرتی ہیں کہ یہ چیز حلال اور وہ حرام، تو اس طرح کے حکم لگا کر اللہ پر جھوٹ نہ باندھا کرو۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹے افترا باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پایا کرتے۔ دنیا کا عیش چند روزہ ہے۔ آخر کار ان کے لئے دردناک سزا ہے۔

۸۱

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ○ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَیْرٌ لِّلصّٰبِرِیْنَ ○ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ ○

النحل ۱۲۵ تا ۱۲۷

اے نبیؐ! اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقے پر جو بہترین ہو۔

تمھارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا
ہے اور کون راہِ راست پر ہے۔ اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی قدر
لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر
کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔ اے محمدؐ! صبر سے کام کیے جاؤ
اور تمھارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ان لوگوں کی حرکات
پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ ہو۔

— ۸۲ —

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ
اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا
وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ
نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ○ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ○
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ
كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ
عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ
لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○ وَلَا تَجْعَلْ
يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ
الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○ اِنَّ رَبَّكَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ع ○ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ
اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○ وَلَا تَقْرَبُوا
الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ○

Marfat.com

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ
قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○ وَلَا تَقْرَبُوْا
مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪
وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ
عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ○ وَلَا تَمْشِ فِي
فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ
لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ○ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ
عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ○ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ
رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

Marfat.com

فَتُلْقٰى فِیْ جَہَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ○ بنی اسرائیل ۲۳ تا ۳۹

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ (۱) تم کسی کی عبادت نہ کرو، مگر صرف اس کی۔

(۲) والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمھارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انھیں اُف تک نہ کہو، نہ انھیں جھڑک کر جواب دو، بلکہ اُن سے احترام کے ساتھ بات کرو، اور نرمی و رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو، اور دعا کیا کرو کہ "پروردگار! ان پر رحم فرما، جس طرح انھوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔" تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ تمھارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لئے درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبّہ ہو کر بندگی کے رویّے کی طرف پلٹ آئیں۔

(۳) رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔

(۴) فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

(۵) اگر اُن سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمھیں کترانا ہو۔ اس بناء پر کہ ابھی اللہ کی اُس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو، تو انھیں نرم جواب دو۔

Marfat.com

(۶) نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انھیں دیکھ رہا ہے۔

(۷) اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔ ہم انھیں بھی رزق دیں گے اور تمھیں بھی۔ درحقیقت اُن کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔

(۸) زِنا کے قریب نہ پھٹکو۔ وہ بہت بُرا فعل ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ۔

(۹) قتلِ نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو اس کے ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبہ کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے۔ اس کی مدد کی جائے گی۔

(۱۰) مالِ یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے، یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے۔

(۱۱) عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جوابدہی کرنی ہوگی۔

(۱۲) پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو، اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بہتر ہے۔

Marfat.com

(۱۳) کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جس کا تمھیں علم نہ ہو۔ یقیناً آنکھ، کان اور دل سب ہی کی باز پرس ہو گی۔

(۱۴) زمین میں اکڑ کر نہ چلو، تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کی کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ ان احکام میں سے ہر ایک کا بُرا پہلو تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تیرے رب نے تجھ پر وحی کی ہیں۔

اور دیکھ! اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا بیٹھ ورنہ تو جہنم میں ڈال دیا جائے گا، ملامت زدہ اور ہر بھلائی سے محروم ہو کر۔

۸۳

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ○ بنی اسرائیل۔۱۱۰

اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے، ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

۸۴

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ

Marfat.com

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا
تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ الکہف ۲۸

اپنے دل کو اُن لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اُسے پکارتے ہیں، اور اُن سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو۔ کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہشِ نفس کی پیروی کر لی ہے اور جس کا طریق کار افراط و تفریط پر مبنی ہے۔

۸۵

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ

نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَۃُ لِلتَّقْوٰی طٰہٰ ۱۳۱-۱۳۲

اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اُس شان وشوکت کو جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے انھیں آزمائش میں ڈالنے کے لئے دی ہے۔ اور تیرے رب کا دیا ہوا رزقِ حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔ اپنے اہل وعیال کو نماز کی تلقین کرو اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے، رزق تو ہم ہی تمھیں دے رہے ہیں۔ اور انجام کی بھلائی تقوی ہی کے لئے ہے۔

۸۶

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَاۗءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۝ الحج ۳۰-۳۱

اور تمھارے لئے مویشی جانور حلال کئے گئے، ماسوا ان چیزوں کے جو تمھیں بتائی جا چکی ہیں۔ پس بتوں کی گندگی سے بچو، جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو یکسو ہو کر اللہ کے بندے بنو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

Marfat.com

۸۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا
رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝
وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ
اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬
مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا
عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

الحج ۷۷ – ۷۸

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، رکوع اور سجدہ کرو، اپنے رب کی بندگی کرو، اور نیک کام کرو، شاید کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمھیں اپنے

Marfat.com

کام کے لئے چُن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔ قائم ہوجاؤ اپنے باپ ابراہیمؑ کی مِلّت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمھارا نام "مسلم" رکھا تھا، اور اس (قرآن) میں بھی (تمھارا یہی نام ہے) تاکہ رسولؐ تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ۔ پس نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ، وہ ہے تمھارا مولیٰ، بہت ہی اچھا ہے وہ مولیٰ اور بہت ہی اچھا مددگار ہے۔

۸۸

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اَلزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً ۚ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ النور ۲۴-۳

زانیہ عورت اور زانی مرد، دونوں میں سے ایک کو سو کوڑے مارو اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تم کو

Marfat.com

دامنگیر نہ ہو اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کو سزا
دیتے وقت اہلِ ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔
زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ اور مشرکہ کے ساتھ۔ اور زانیہ
کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک۔ اور حرام کر دیا گیا ہے اہلِ ایمان پر۔

۸۹

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا
لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ النور

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ لے کر
نہ آئیں، ان کو اسی کوڑے مارو۔ اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو
اور وہ خود ہی فاسق ہیں۔

۹۰

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ
حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۚ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا

Marfat.com

فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ
إِنْ قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكٰى لَكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ○ النور ۲۷ - ۲۸

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو، اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو، یہ طریقہ تمھارے لئے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دی جائے، اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ، یہ تمھارے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

۹۱

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا
فُرُوجَهُمْ ۚ ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا
يَصْنَعُونَ ○ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِ
هِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ

Marfat.com

إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ
وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ
أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ
أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ
أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ
لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ
بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا
إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (النور ۳۰-۳۱)

اے نبیؐ! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے،
جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔ اور اے نبیؐ! مومن عورتوں
سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں
اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے

Marfat.com

سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ ظاہر کریں مگر ان لوگوں کے سامنے۔ شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے مملوک، زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں، اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انھوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو، توقع ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

۹۲

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۚ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ

Marfat.com

عَلٰی بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ
الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىْ
لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ
يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ
يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ نور ۵۸ تا ۶۰

☆

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، لازم ہے کہ تمھارے نوکر اور تمھارے وہ بچے جو ابھی عقل کی حد کو نہیں پہنچے ہیں، تین اوقات میں اجازت لے کر تمھارے پاس آیا کریں۔ صبح کی نماز سے پہلے، اور دوپہر کو جبکہ تم کپڑے اتار کر رکھ دیتے ہو، اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمھارے لئے پردے کے وقت ہیں۔ ان کے بعد وہ بلا اجازت آئیں تو نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ ان پر۔ تمھیں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا

Marfat.com

ہے۔ اس طرح اللہ تمھارے لئے اپنے ارشادات کی توضیح کرتا ہے، اور وہ علیم و حکیم ہے۔ اور جب تمھارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیئے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح اُن کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اِس طرح اللہ اپنی آیات تمھارے سامنے کھولتا ہے، اور وہ علیم و حکیم ہے۔

اور جو عورتیں جوانی سے گزری بیٹھی ہوں، نکاح کی امیدوار نہ ہوں وہ اگر اپنی چادریں اُتار کر رکھ دیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے، اور اللہ سب کچھ جانتا اور سنتا ہے۔

۹۳

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ○ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

Marfat.com

وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ العنکبوت ۴۵-۴۶

اے نبی! تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور بُرے کاموں سے روکتی ہے، اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔

اور اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقہ سے۔ سوائے اُن لوگوں کے جو اُن میں سے ظالم ہوں۔ اور اُن سے کہو کہ "ہم ایمان لائے ہیں اُس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے اور اُس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی، ہمارا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اُسی کے مُسلِم (فرمانبردار) ہیں۔"

۹۴

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○
مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا

Marfat.com

تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

الروم ۳۰ تا ۳۲

پس (اے نبیؐ، اور نبیؐ کے پیروو) یک سو ہو کر اپنا رخ اس دین کی سمت میں جما دو، قائم ہو جاؤ اس فطرت پر جس پر اللہ نے انسانوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جا سکتی، یہی بالکل راست اور درست دین ہے، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں (قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اور ڈرو اس سے اور نماز قائم کرو، اور نہ ہو جاؤ ان مشرکین میں سے جنھوں نے اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں، ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔

۹۵

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا
تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا
عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ

Marfat.com

وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ
تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا
فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ
ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لقمٰن ۱۳ تا ۱۵

یاد کرو جب لقمانؑ اپنے بیٹے کو نصیحت کر رہا تھا تو اس نے کہا "بیٹا"
خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، حق یہ ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے"
اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسان کو اپنے والدین کا حق پہچاننے کی خود
تاکید کی ہے۔ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا
اور دو سال اس کا دودھ چھوٹنے میں لگے، اسی لئے ہم نے اس کو نصیحت
کی کہ میرا شکر کر اور اپنے والدین کا شکر بجا لا، میری ہی طرف تجھے پلٹنا
لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو کسی ایسے کو شریک کرے
جسے تو نہیں جانتا تو اُن کی بات ہرگز نہ مان۔ دنیا میں ان کے ساتھ
نیک برتاؤ کرتا رہ مگر پیروی اس شخص کے راستے کی کر جس نے میری
[illegible] رجوع کیا ہے۔ پھر تم سب کو پلٹنا میری ہی طرف ہے، اس وقت
[illegible] تمہیں بتا [illegible] کہ تم کیسے
عمل [illegible] رہے ہو

Marfat.com

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ لقمٰن ۱۷

بیٹا! نماز قائم کیا کر، نیکی کا حکم دیا کر، بدی سے منع کیا کر اور (ان کاموں کی وجہ سے) جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کیا کر۔ یہ باتیں ہیں جن کی بڑی تاکید کی گئی۔

۹۷

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ لقمٰن ۱۸

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر، نہ زمین میں اکڑ کر چل، اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔

۹۸

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝ لقمٰن ۱۹

اپنی چال میں اعتدال اختیار کر، اور اپنی آواز ذرا پست رکھ، سب

Marfat.com

آوازوں سے، زیادہ بری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔

۹۹

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ
الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝
وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝ (الاحزاب ۳۳-۳۴)

اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیتِ نبی سے گندگی کو دور کرے اور تمہیں پوری طرح پاک کر دے، یاد رکھو اللہ کی آیات اور حکمت کی ان باتوں کو جو تمہارے گھروں میں سنائی جاتی ہیں، بے شک اللہ لطیف اور باخبر ہے۔

۱۰۰

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ

Marfat.com

وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝ الاحزاب ۳۶

کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسولؐ کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اُسے اپنے اس معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے، اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسولؐ کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

۱۰۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ الاحزاب ۴۱-۴۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

۱۰۲

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ الاحزاب ۴۸

اور ہرگز نہ دبو کفّار و منافقین سے، کوئی پروا نہ کرو ان کی اذیت رسانی کی اور بھروسہ کرلو اللہ پر، اللہ ہی اس کے لئے کافی ہے کہ آدمی اپنے معاملات اُس کے سپرد کردے۔

۱۰۳

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ الاحزاب ۵۹

اے نبیؐ! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلّو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالےٰ غفور و رحیم ہے۔

۱۰۴

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ○

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا ۙ الاحزاب ۶۹-۷۰

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ان لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جنھوں نے موسیٰؑ کو اذیتیں دی تھیں، پھر اللہ نے اُن کی بنائی ہوئی باتوں سے اُس کی براءت فرمائی اور وہ اللہ کے نزدیک باعزت تھا۔ اے ایمان لانے والو، اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔

۱۰۵

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ
وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ الزمر ۱۱-۱۲

(اے نبیؐ) ان سے کہو، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اُس کی بندگی کروں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلم بنوں۔

۱۰۶

اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ الشوریٰ ۱۳

قائم کرو اِس دین کو اور اس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔

۱۰۷

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا

Marfat.com

تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ
كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ○ الشوریٰ ۱۵

اب تم اسی دین کی طرف دعوت دیتے رہو، اور جس طرح تمہیں حکم
دیا گیا ہے اُس پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاؤ، اور اُن لوگوں کی
خواہشات کا اتباع نہ کرو، اور ان سے کہہ دو کہ "اللہ نے جو کتاب بھی
نازل کی ہے میں اُس پر ایمان لایا۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے
درمیان انصاف کروں۔

۱۰۸

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَ
عْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○ محمد ۳۵

پس تم بودے نہ ہو جاؤ اور نہ صلح کی درخواست کرو۔ تم ہی غالب رہو
گے اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے کاموں میں نقصان نہ دے گا۔

۱۰۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ الحجرات ۱

اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے سبقت نہ کیا کرو اور اللہ سے

ڈرتے رہو بیشک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۱۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ الحجرات ۶

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کرلیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم ناواقفیت کی بناء پر کسی قوم کو نقصان پہنچاؤ، اور پھر اپنے کئے پر پچھتانا پڑے۔

۱۱۱

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ الحجرات ۱۰

مسلمان تو سب بھائی ہیں تو (باہمی نزاع یا شکررنجی کی صورت میں) اصلاح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

۱۱۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ

اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْہُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی
اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْہُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ○ الحجرات ۱۱

اے ایمان لانے والو! نہ لوگ دوں کو مردوں پر ہنسنا چاہئیے۔ کیا
عجب ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں، اور نہ عورتوں کو عورتوں پر ہنسنا
چاہیئے۔ کیا عجب ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ ایک دوسرے کو
عیب لگاؤ، اور نہ ایک دوسرے کو بُرے لقب سے پکارو۔ ایمان لانے
کے بعد گناہ کا نام پڑجانا بُرا ہے اور جو باز نہ آئیں گے تو وہ ظالم ہیں۔

۱۱۳

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ
بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ؕ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ
لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ○ الحجرات ١٢

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو، کیونکہ بعض گمان
گناہ ہوتے ہیں۔ اور سراغ مت لگایا کرو، اور کوئی کسی کی غیبت بھی نہ
کیا کرے۔ کیا تم میں سے کوئی اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا
پسند کرے گا؟ اس کو تو تم بھی ناگوار سمجھتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

— ١١٤ —

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَا
جَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ
تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ
اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ ○ المجادلہ ٩

اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول
کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو اور نفع رسانی اور پرہیزگاری کی
باتوں کی سرگوشیاں کر سکتے ہو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم
سب جمع کیے جاؤ گے۔

Marfat.com

۱۱۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى
الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ
انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ
وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ○ المجادلہ ۱۱

اے ایمان لانے والو! جب کوئی تمھیں کہے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو
تو کھل جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمھیں کشادگی عطا فرمائے گا۔ اور جب کوئی
کہے تو اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ تم میں سے ایمان
والوں اور علم والوں کے درجے بلند فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کو
تمھارے سب اعمال کی پوری خبر ہے۔

۱۱۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ
مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا

Marfat.com

تَعْمَلُوْنَ ○ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ الحشر ۱۸-۱۹

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرتے رہو، اور ہر متنفس دیکھتا رہے کہ کل کے لئے کیا آگے بھیج رہا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالےٰ تمھارے تمام اعمال سے باخبر ہے اور تم ان لوگوں کی مانند نہ ہوجانا جنھوں نے اللہ تعالےٰ کو بھلا دیا پھر اللہ تعالےٰ نے بھی انکو بھلا دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔

۱۱۷

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ
اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا
بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ
اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ
خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ
تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۤۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ
وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ الممتحنہ ۱

اے ایمان لانے والو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست
مت بناؤ کہ اُن سے دوستی کا اظہار کرنے لگو، حالانکہ تمھارے پاس جو
دینِ حق آچکا ہے وہ اس کے منکر ہیں رسولؐ کو اور تم کو اس بنا پر شہر
بدر کرتے ہیں کہ تم اللہ پر ایمان لاچکے ہو ایک طرف تم میری راہ کے
مجاہد اور میری رضا کے متلاشی ہو اور دوسری طرف تم ان سے چھپکے چھپکے
دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھ کو تمھاری کھلی اور چھپی سب چیزوں
کا خوب علم ہے اور جو شخص بھی تم میں سے ایسا کرے گا وہ راہ راست سے
بھٹک گیا۔

۱۱۸

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ
وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

الصف ۱۰-۱۱

اے ایمان لانے والو! میں تمہیں ایسا بیوپار بتاؤں جو تم کو ایک

Marfat.com

دردناک عذاب سے بچا لے، تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر صدقِ دل سے ایمان لاؤ، اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔

۱۱۹

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْآ اَنْصَارَ اللّٰهِ ○ الصف ۱۴

اے ایمان لانے والو! تم اللہ کے (دین کے) مددگار بن کر رہو۔

۱۲۰

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

اے ایمان لانے والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان کہی جایا کرے تو تم اللہ کی یاد کی طرف چل پڑا کرو، اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو پھر جب نماز پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالےٰ سے روزی تلاش کرو، اور اللہ کو بکثرت

یاد کرتے رہو تاکہ تم کو فلاح نصیب ہو ۔

۱۲۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ
اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ المنٰفقون ۹

اے ایمان لانے والو ! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائے، اور جو کوئی ایسا کرے گا تو وہی ہونگے ناکام رہنے والے ۔

۱۲۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ
عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا
وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ
وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝
فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ
اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ التغابن ۱۴ تا ۱۶

اے ایمان لانے والو! تمہاری بعض بیبیاں اور اولاد تمہاری دشمن ہیں۔ پس تم ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کر جاؤ اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لئے آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس بڑا اجر ہے تو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور مانو اور خرچ کیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا اور جو شخص نفسانی حرص سے محفوظ رہا ایسے ہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

۱۲۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ التحریم ۶

اے ایمان لانے والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، جس پر تند خو مضبوط فرشتے مقرر ہیں، جو کسی حکم میں اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ ان کو حکم دیا جاتا ہے وہ اس کو بجا لاتے ہیں۔

Marfat.com

۱۲۴

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَ
اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ○

التحریم ۹

اے نبی! کفّار اور منافقین سے جہاد کیجئے۔ اور ان پر سختی کیجئے۔ ان کا
ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۱۲۵

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ○ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ○
وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ○ هَمَّازٍ مَّشَّاۗءٍۢ بِنَمِيْمٍ ○
مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ○ عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ○
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ○ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ○

القلم ۸ تا ۱۶

آپ ان تکذیب کرنے والوں کا کہنا نہ مانیے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ
آپ ڈھیلے ہو جائیں تو یہ بھی ڈھیلے ہو جائیں۔ اور آپ کسی ایسے شخص کا

Marfat.com

کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو، بے وقعت ہو طعنہ دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیک کام سے روکنے والا ہو، حد سے گذرنے والا ہو، گناہوں کا کرنے والا ہو، سخت مزاج ہو، اس کے علاوہ حرامزادہ ہو، اس سبب سے کہ وہ مال و اولاد والا ہو، جب ہماری آیتیں اُس کے سامنے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلوں سے منقول چلی آتی ہیں، ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

۱۲۶

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ الدھر ۲۳ تا ۲۶

ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہے۔ سو آپ اپنے رب کے حکم پر مستقل رہیئے اور ان میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ

Marfat.com

آیئے، اور صبح و شام اپنے رب کا نام لیا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصے میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

۱۲۷

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

تو آپ یتیم پر سختی نہ کیجئے اور سائل کو مت جھڑکئے اور اپنے رب کے انعامات کا تذکرہ کرتے رہا کیجئے۔

Marfat.com

فہرست موضوعات

موضوع	صفحہ
(الف)	
اپنے آپ کو اور گھر والوں کو دوزخ سے بچانا۔	۹۸
اتباعِ وحی	۴۲
اِتباع	۸۳
اتمامِ نعمت	۳۶
اثم	۴۳
اجازت	۷۵
اجازت کے احکام	۷۸
اجر	۵۸-۸۴
احتساب	۹۳
احسان	۹، ۱۷، ۳۰، ۶۱، ۶۵، ۸۲
احرام کی حالت میں شکار	۳۴
اخلاص	۸۸
آدابِ مجلس	۹۳
اذیت رسانی	۸۶، ۸۷
استغفار	۵۷
استقامت	۵۸، ۸۸
اسراف	۴۲
اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو کر رہنا	۱۷، ۱۸
اشتباہِ حق	۷
اصلاح بین المسلمین	۹۰
اضطرار	۱۲
اطاعتِ الٰہی	۳۱، ۴۷، ۵۰
اطاعتِ رسولؐ	۳۱، ۵۰
اطاعتِ والدین	۸۳
اطاعت کے احکام	۹۹، ۱۰۰
اعتصام	۳۳
اعتدال	۸۴
اقامتِ دین	۸۴

Marfat.com

موضوع	صفحہ
اقامتِ صلوٰۃ	۵۸، ۷۳، ۸۰، ۸۱
اکلِ حلال	۱۱، ۱۲
الجھاؤ	۴۶
الزام تراشی	۷۵
اللہ کی راہ سے روکنا	۴۴، ۵۰
اللہ سے وابستگی	۷۳
اللہ اور رسولؐ سے سبقت	۸۹
امانت	۳۰
امر	۶۰
امر بالمعروف	۲۵، ۴۲، ۸۴
اندھی تقلید	۶۶
اتفاق	۹۷
انفاق فی سبیل اللہ	۱۷، ۵۱
انفاق اور اس کے احکام	۱۹
آواز	۸۴
اولی الامر	۳۱
اہل و عیال کو نماز کا حکم	۷۱
آیت الٰہی حجت	۷

موضوع	صفحہ
ایفائے عہد	۷
ایمان	۹۵
ایمان بالقرآن	۷
ایمان بالرسولؐ	۴۵
(ب)	
بُت	۷۳
بچاؤ	۳۱
بدلہ	۶۴
بدگمانی	۹۱
برائی	
بُرے لقب	۹۱
بغی	۳۴، [illegible]
بودا پن	۸۹
بھلائی	۷۳
بے رخی	۸۴
(پ)	
پامردی	۲۷

★

موضوع	صفحہ
(ت)	
تبرّج	٧٨
تجارت کے احکام	٢١
تجسس	٩١
تحدیثِ نعمت	١٠١
تسبیح	٦٠، ٨٦، ١٠٠
تضرع	٤٣
تعاون	٣٤
تفرقہ	٢٤، ٢٥، ٨٢، ٨٨
تفصیلِ کتاب	٥٦
تقویٰ	٢٤: ٢٧: ٣٩: ٥٦
	٨١: ٩٠: ٩٥: ٩٣: ٩٧
تکمیلِ دین	٣٦
تکبیر	٦٦، ٨٤
تلاوت	٨٠
تمسخر	٩٠
تنازع	٥٠
توبہ	٥٧

موضوع	صفحہ
توکل	٥٢، ٨٦
تول	٤٤، ٥٧، ٦٦
(ث)	
ثبات	٥٠
(ج)	
جہاد فی سبیل اللہ	٣٩، ٥٣، ٥٤
	٥٦، ٧٣، ٩٥، ٩٩
جھوٹ	٧٢
(چ)	
چوری کی سزا	٣٩
(ح)	
حرام چیزیں	٣٥، ٦٣
حرام کاری	٦٦
حرام کاری کی سزا	٧٤
حرام کار کا نکاح	٧٤
حزن	٢٦، ٦٠، ٦٣
حکم	٥٩
حکمت	٩٣

Marfat.com

موضوع	صفحہ
حمد	۶۰
(خ)	
خبروں کی تصدیق	۹۰
خشیت	۱۰، ۳۶
خنزیر کا گوشت	۱۲
خوف خدا	۷
خوش خلقی	۹
خون	۱۲
خود پسندی	۸۴
خیانت	۴۸
(د)	
دشمن کے خلاف تیاری	۵۱
دشمن کی دوستی	۹۲
دعوت الی الخیر	۲۵
دعوت	۶۴، ۸۱
دل لگی	۶۴
دھوکا	۶۲
[illegible]	۵۹، ۸۱

موضوع	صفحہ
(ذ)	
ذبیحہ	۴۰
ذکر	۱۰، ۵۰، ۵۸
ذکر اللہ	۱۰، ۸۶
(ر)	
رازداری	۲۲
راہزنی	۴۴
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ	۸۵
رشوت	۱۶
رزق	۹
رکوع	۷، ۷۳
روزہ اور اس کے احکام	۱۴، ۱۵
(ز)	
زکوٰۃ	۷، ۹، ۷۳
زینت کا اظہار	۷۶
(س)	
سائل کا حق	۱۰۱

Marfat.com

موضوع	صفحہ
سجدہ	۶۰، ۳
سرگوشی	۹۲
سلام کا تحفہ	۳۲
سُود	۱۹، ۲۰
(ش)	
شِرک	۲۹، ۴۳، ۶۶، ۷۲، ۸۲، ۸۳
شعائر اللہ کا احترام	۳۴
شکر	۱۰، ۱۲
شہادت	۳۳، ۳۸
شہادت علی الناس	۷۳
(ص)	
صبر	۷، ۱۱، ۲۷، ۵۸، ۶۴، ۸۴، ۱۰۰
صدقات کے مستحق	۵۵
صدق	۵۶
صلح	۵۲
صلۂ رحمی	۶۱، ۶۶

موضوع	صفحہ
(ط)	
طرف قبلہ	۱۰
طغیان	۵۸
طہارت	۳۷
(ظ)	
ظالم کے لئے جھکاؤ	۵۸
(ع)	
عبادت	۹، ۲۹، ۵۶، ۵۹، ۶۱، ۶۵، ۷۳، ۸۸
عدل	۳۰، ۶۱، ۸۹
عدمِ تعاون	۳۴
عُشر	۴۱
عفو	۴۶، ۹۷
علم کے بغیر اللہ کی طرف باتیں منسوب کرنا	۱۱
عورتوں کو تنگ کرنا	۲۶
عورتوں کا زبردستی وارث بننا	۲۸
عورتوں کے لئے احکام	۸۵، ۸۷

Marfat.com

موضوع	صفحہ
عہد	۶۱، ۶۶
عہدِ الٰہی	۶۲
عیب گوئی	۹۱
(غ)	
غضِ بصر	۷۶
غائب	۵۹
غنیمت	۳۹
غیر مومن رشتہ داروں سے رفاقت	۵۲
غیر مناسب فیاضی	۶۶
غیبت	۹۱
(ف)	
فتنہ	۳۸
فحش	۱۱، ۲، ۱۰
فساد	۹، ۵۷
فساد فی الارض	۴۳
فضولِ خرچی	۶۶
فواحش	۴۲

موضوع	صفحہ
(ق)	
قتل	۲۹، ۶۶
قتلِ اولاد	۶۶
قتال فی سبیل اللہ	۱۶، ۱۷، ۳۲، ۳۹، ۴۰، ۵
قرض کے احکام	۲۰
قرأت	۴۶، ۶۲
قسم	۶۱
قصاص	۱۲
(ک)	
کافر کی اطاعت	۱۶
کتمانِ حق	۷
کتمانِ شہادت	۲۱
کفارۂ عہد ردی	۲۴
(ل)	
لباس	۴۳
لوٹ کھسوٹ	۱۲، ۲۵

موضوع	صفحہ
(م)	
ماأهل به لغیر الله	۱۳
ماپ	۴۴، ۵۷، ۶۶
مالِ یتیم	۶۶
مال اور اولاد	۹۷
متاع	۵۷
متاعِ دنیا	۶۰، ۷۱
مجادلہ	۸۰
مردار	۱۳
مستعدی	۲۷
مسکین	۶۶
مسافر	۶۶
مشرک	۶۰
مقروض کے لئے مہلت	۲۰
منکر	۶۱، ۸۰
منافق کی اطاعت	۸۶
موعظت	۶۴
موسیقی	۷۲

موضوع	صفحہ
(ن)	
نادانوں کے احکام	۲۷
ناشکری	۱۰
نرمی	۶۰، ۶۵
نرم بات	۶۶
نزغِ شیطانی	۴۶
نصرت	۹۶
نماز	۷، ۹، ۱۱
نمازوں کی محافظت	۱۸
نمازِ جمعہ کے احکام	۹۶
نہی عن المنکر	۲۵، ۸۴
(و)	
وضو	۳۷
(ہ)	
ہمّت	۲۶
(ی)	
یادِ نعمت	۷
یتیموں کے حقوق	۲۷، ۱۰۱

Marfat.com

عصرِ حاضر کے مفکرِ اسلام مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی جلیل الشان تالیف

تفہیم القرآن

قرآنِ کریم کا عام فہم سلیس اردو ترجمہ مع متن۔ قرآنِ حکیم کے فطری طرزِ استدلال اور اس کی جامعیت پر حکیمانہ تبصرہ، غیر اسلامی زندگی پر سائنٹیفک تنقید سابق کتبِ سماوی کے حذف و اضافہ (تحریف) کی نشان دہی، بصیرت افروز مقدمہ، سورتوں کے عنوانات، اُن کا نزول اور پس منظر

دل نشین اندازِ بیان، مدلل تشریح و تعبیر، اہم فلسفہ مسائل و قوانین کی مجتہدانہ وضاحت، غیر اسلامی نظام ہائے زندگی کے مدِ مقابل نظامِ اسلامی کا جامع و مکمل نقشہ۔

اسلام اور جاہلیت کی تاریخی کشمکش پر بے لاگ تبصرہ، ربطِ آیات نیز موضوعات کے علاوہ تاریخی جغرافیہ، قرآن کے متعدد نقشہ جات۔

جلد اوّل	(زیرِ طبع)	جلد دوم	۲۴ ۵۰
جلد سوم	۲۷-۵۰	جلد چہارم	۲۶...۰۰

مکتبہ تعمیرِ انسانیت، گجر گلی، موچی دروازہ لاہور

فرینڈز پبلی کیشنز، حسین آگاہی، ملتان

کیا جماعت اسلامی اور مولانا مودودی کی سرگرمیاں اسلام کے منافی ہیں؟

* کیا مولانا مودودی پر عائد کردہ الزامات صحیح ہیں؟ * کیا مولانا مودودی اہلسنت والجماعت میں سے نہیں ہیں؟ * کیا مولانا مودودی کی زندگی پابندِ شریعت زندگی نہیں ہے * کیا مولانا مودودی کی تصانیف قرآن و احادیث سے ٹکراتی ہیں؟ * مولانا مودودی، ان کا لٹریچر اور جماعتِ اسلامی کی موجودہ دور میں کیا اہمیت ہے؟

ان تمام سوالات کے جامع اور مؤثر جوابات

فرینڈز پبلیکیشنز ملتان کی پہلی پیشکش

”جماعتِ اسلامی دین کی سربلندی کیلئے کوشاں ہے“

جدید اضافوں کے ساتھ ساتواں ایڈیشن ملاحظہ فرمائیے

مرتبہ:- عارف دہلوی

۳۰ صفحات، قیمت ۱۹ پیسے، مفت تقسیم کرنے والوں کیلئے ۱۲ روپے فی سینکڑہ محصولڈاک علاوہ

مولانا مودودی اور جماعتِ اسلامی ۸۰ علماء کی نظر میں

مُرتّبہ:- عارف دہلوی

ادارۂ فرینڈز پبلیکیشنز ملتان نے یہ کتاب پیش کرکے جماعتِ اسلامی اور مولانا مودودی کے مخالف تنگ نظر، حاسد اور کم علم مولویوں کے جھوٹ کا پول کھول دیا ہے۔ ان کے عائد کردہ بے بنیاد الزامات کا مکمل و مدلل، جامع و مؤثر اور مُنہ توڑ جواب دے کر ان کے بغض و حسد اور دل کی کھوٹ کو بے نقاب کر دیا ہے۔ سرورق سہ رنگا آرٹ پیپر، صفحات ۱۳۶۔ قیمت صرف ایک روپیہ، تھوک نرخ ۹ روپے درجن۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

Marfat.com

نصابِ حدیث

مرتبہ
مولانا معین الدین

۴۰ احادیثِ مقدسہ کا ایک گراں قدر مجموعہ - ترجمہ نہایت سلیس، مکمل حوالوں کے ساتھ بڑی محنت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کے لئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔ خاص خاص احادیث کا یہ مجموعہ اسلامیات کے طلباء کی ایک اہم ضرورت تھی جس کو پورا کرنے کی سعادت ہمیں حاصل ہوئی ہے۔ آج ہی طلب کیجئے۔ صفحات ۴۴ - قیمت ۲۵ پیسے۔

صفاتُ المؤمنین

مرتبہ
مولانا خان محمد ربانی

ایک لاجواب کتاب جس میں مومن حقیقی کی عزت و عظمت اور اس کا مرتبہ قرآن کریم کی آیات مبارکہ کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ پورے کلام پاک میں اللہ تعالیٰ نے جہاں کہیں بھی مومن کی صفات بیان کی ہیں، ان سب کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کے لئے ایک لاجواب تحفہ، اسلامیات کے طلباء کے لئے ایک بہترین پیش کش۔ [illegible] صفحات ۲۸ [illegible] - قیمت ۶ آنے۔

صفاتُ المجرمین

مرتبہ
مولانا خان محمد ربانی

"صفات المؤمنین" کے مؤلف جناب مولانا خان محمد ربانی کی ایک اور [illegible] کوشش جو تصویر کا دوسرا رخ بڑی خوبی سے پیش کرتی ہے۔ "صفات المؤمنین" میں قرآن کریم کی وہ آیات یکجا کر دی گئی تھیں جن میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کی صفات بیان فرمائی ہیں، اور اس کتاب میں قرآن کریم کی وہ آیات مبارکہ یکجا کر دی گئی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے مجرمین [illegible] منافقین کی صفات گنوائی ہیں۔ [illegible] جس کی [illegible] شدت سے محسوس کی [illegible] صفحات ۴۰ - قیمت ۴۰ پیسے

قرآنی و نبوی دعائیں

مرتبہ
مولانا خان محمد ربانی

۵۰ قرآنی، اور ۵۰ نبوی دعاؤں کا لاجواب اور بابرکت مجموعہ۔ ہر مسلمان کے گھر کی زینت، تربیتی مقاصد کے لئے ایک اہم کتابچہ۔ اسلامیات کے طلباء کی ایک اہم ضرورت۔ سرورق سہ رنگا۔ ضخامت ۹۶ صفحات۔ قیمت ۵۰ پیسے۔

کثرتِ آبادی کا علاج — تلاشِ وسائل یا نسل کُشی؟

از ابوالسلام مولانا نعیم صدیقی

ضبطِ ولادت کے حق میں دیئے گئے تمام دلائل کا مدلل، مکمل اور مؤثر جواب، منفی پہلو کی بجائے مثبت پہلو کی طرف کامیاب ترین رہنمائی۔ حالات و واقعات، تجربات و مشاہدات اور براہین و دلائل سے کثرتِ آبادی کے اس علاج، کہ نسل کشی کی جائے، غلط ثابت کیا گیا ہے، اور اس اہم مسئلہ کے مثبت پہلو اور راہ حل یعنی تلاشِ وسائل کی ضرورت و اہمیت پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس موضوع پر یہ کتاب حرفِ آخر کی حیثیت رکھتی ہے قیمت ۲۵ پیسے

حق و باطل

از
ابوالسلام مولانا نعیم صدیقی

حق کیا ہے اور باطل کیا؟ اور حق و باطل کی حقیقی نوعیت کیا ہے؟ باطل سے ٹکرانا ایک مسلمان کا فرض کیوں ہے، اور اس کی ادائیگی کس طرح ممکن ہے، حق کو سربلند کرنا ایک مسلمان کا مقصدِ حیات کیوں ہے؟ اور اس کی تکمیل کیسے ممکن ہے؟ نظامِ حق کا قیام کیوں ضروری ہے اور یہ اہم کام کس طرح کیا جانا چاہیئے؟ نیز نظامِ حق پر اٹھائے گئے تمام اعتراضات کا مکمل جواب۔ تحریکِ اسلامی سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کے لئے یہ کتاب بہت مفید ہے۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ۲۷ پیسے

فرینڈز پبلیکیشنز۔ حسین آگاھی۔ ملتان شہر

Marfat.com

Marfat.com

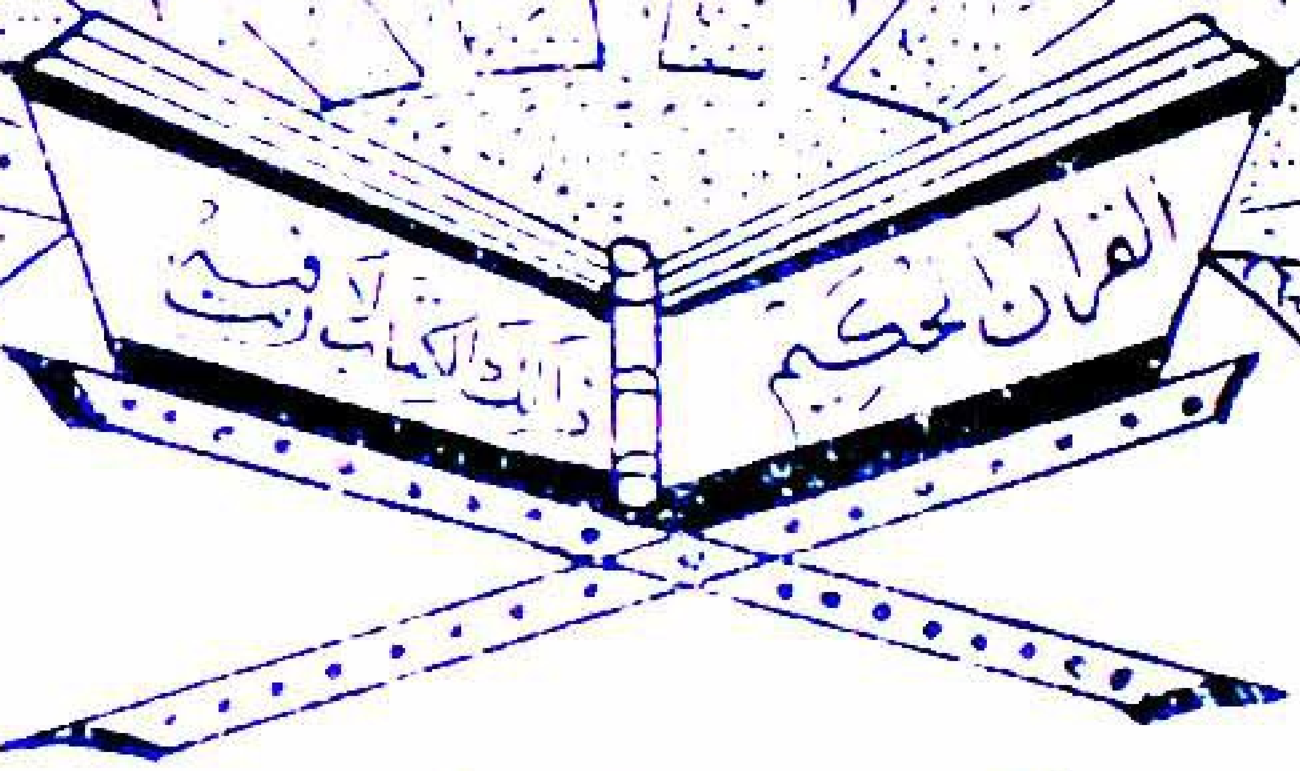

احکامِ ربِّ ذوالجلال

مرتبہ
مولانا خان محمد ربّانی

ناشر
فرینڈز پبلیکیشنز ملتان

قیمت

Marfat.com